سوال

(93)گائے کا عقیقہ جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

گائے کا عقیقہ جائز ہے یا نہیں۔ اگر جائز ہے تو سات حصے شمار کیے جائے گے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

گائے کا عقیقہ کسی حدیث میں مجھے یاد نہیں۔ پھر شرکت تو اور بھی قابل ثبوت ہے۔ قربانی میں گائے لگتی ہے۔ مگر عقیقے کا حکم خاص ہے۔ جس کی بابت فرمایا۔ عن الغلام شاتان لڑکے سے دو بکریاں زبح کی جایئں۔ (2زی قعدہ1339ہجری)

تعاقب

بقرہ ماجزائے بقر عقیقہ میں آپ کو تردد ہے۔ لہذا ثبوت پیش خدمت ہے۔

تریدیہ ص448باب العقیقہ ابن حجر (ہیثمی) سے ہے۔

وسیع البقرۃ والبدنۃ کشاۃ

از حکیم عبد الرزاق آسنول ومولانا ابو القاسم بنارسی مرحوم مفتی۔ اس اطلاع کےلئے آپ اور مولوی ابو القاسم بنارسی شکریہ کے مستحق ہیں۔ گائے کا عقیقہ جائز ہے۔ (اہل حدیث سوہدرہ16مئی1952عیسوی)

تعاقب۔ بر تعاقب اور پھر اس کا جواب۔

نوٹ۔

تعاقب کا ملخص بھی چونکہ جواب تعاقب میں آگیا ہے۔ اس لئے اسی کی نقل ضروری نہیں سمجھی گئی۔ (راز) از قلم جناب مولانا ابوالقاسم صاحب بنارسی۔

اخبار اہل حدیث 10 اکتوبر ص 13 پر ایک طویل تعاقب مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں طبرانی صغیر کی حدیث گائے اونٹ عقیقہ می ذبح کرنے جواز والی کے ہر راویوں پر جرح نقل کی گئی ہے۔ یہ ساری بحث ایک دو رسالوں س نقل کی گئی ہے۔ جو اس باب میں کچھ عرصہ ہوا ایک مولوی صاحب نے بنگال میں شائعہ کیا تھا۔ یہی جرحین مولوی عبد الحنان صاحب دلال پوری نے بھی 1921 میں اخبار اہل حدیث میں شائع کرائی تھی۔ میں نے انھی دنوں اس مسئلہ پر ایک مضمون اخبار اہل حدیث میں شائع کروایا تھا۔ جس میں نہایت تفصیل سے ان اعتراضوں کا جواب دیا گیا تھا۔ جن کو اب مولوی عین الحق صاحب دلال پوری نے دوبارہ اخبار اہل حدیث میں شآئع کرادیا۔ اور اسکے وما لہ وما علیہ پر معقول بحث کی جا چکی ہے۔ میں نے لکھا تھا کہ حافظ ابن حجر جو اصول حدیث کے بھی مصنف ہیں۔ اور اسماء الرجال کے بھی جن کی شرح نخبہ سے اب بھی متعاقب نے استدلال کیا ہے۔ جنھوں نے ذہبی کی میزان الاعتدال پر لسان میزان لکھی ہے۔ اور اس میں ان راویوں پر وہ تمام جرحین مرقوم ہیں۔ جو متعاقب نے لکھی ہیں۔ باوجود اس بات کے علم کے وہ حدیث مذکور کو فتح الباری میں نقل کرتے ہیں۔ اور کسی راوی پر کوئی جرح نہیں کرتے۔ اور مقدمہ بھی لکھ چکے ہیں۔ کہ شرح بخاری میں جن احادیث کو میں بغیر جرح کے نقل کروں گا۔ وہ صحیح ہوگی یا حسن علاوہ ازیں اسی حدیث کے راوی انس اپنے بچوں کے عقیقے میں اونٹ ذبح کرتے ہیں۔ ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اونٹ زبح کرتے ہیں۔ دیگر صحابہ کا بھی یہی تعامل رہا ہے۔ جیس کہ حافظ ابن قیم نے تحفۃ الودود باحکام المولود میں بالتفصیل نقل کیا ہے۔ پھر جمہور محدثین کا بھی یہی تعامل رہا ہے۔ اور دلیل وہی ہے۔ حدیث آخر میاں صاحب کا بھی (فتاوی نزیریہ جلد دوم ص 448 راز) بھی یہی ہے۔ اور جرحین سب کے سب مبہم اور غیر مفسر ہیں۔ تو کیونکہ حدیث مذکورہ مردود ہوگی۔ یہ ساری بحثیں اخبار اہل حدیث جلد 19 ص 232 دسمبر 1921ء نمبر 5۔32۔34۔35۔36۔37۔39 از 9 جون 1923 تا 28 جولائی نمبر 32 میںشائع ہو چکی ہیں۔ جن صاحبوں کے پاس مذکورہ پرچے موجود ہوں۔ وہ دلال پوری صاحب کے اعتراض کا شافعی جواب ملاحظہ کرلیں۔ اور مدیر اہل حدیث اگر مناسب سمجھیں تو اس مضمون کو کسی پرچے میں شائع کر دیں۔ غرض متعاقب کے تعاقب سے کوئی صاحب دھوکا نہ اٹھائیں۔ ان کی ساری جرحین مرفوی ہیں۔

نوٹ۔

کوئی صاحب متعاقب کا اصل مضمون ملاحظہ کرنا چاہیں۔ تو وہ اہل حدیث 10 اکتوبر 1930ء پھر 17 اکتوبر 30 ملاحظہ کرلیں۔ راز مرحوم (فتاوی ثنائیہ جلد نمبر 1 ص 596۔597 دہلی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 13 ص 193

محدث فتویٰ